حقیقت فقہ حنفیہ

در جواب

حقیقت فقہ جعفریہ

حجۃ الاسلام مولانا غلام حسین صاحب قبلہ نجفی فاضل عراق

جعفر صادقؒ آپ کے تمام بزرگوں کے استاد ہیں تو کیا وجہ ہے کہ اہلسنت کے امام بخاری اور مسلم نے اپنی حدیث کی کتابوں میں ان سے حدیث کیوں نہیں لی ؟! آپ کی فقہ کی کتابوں میں امام جعفر صادقؒ کے فتوے کیوں مذکور نہیں اور کس فقہ حنفیہ کو فقہ جعفریہ کا نام کیوں نہیں دیا جاتا۔ فقہ حنفیہ کو فقہ جعفریہ کہنا یہ چودھویں صدی میں آپ کا ڈھکوسلا اور سفید جھوٹ ہے۔ نعوذ باللہ من ذالک

۹۔ تونسوی صاحب نے اپنے رسالے کے صفحہ ۲۲ میں اسی فریب سے بھی کام لیا ہے کہ شیعہ کی کتب حدیث یا کتب فقہ نہ ہی امام جعفر صادقؒ نے خود تحریر فرمائی ہیں اور نہ ہی اپنے شاگردوں کو لکھوائی ہیں پس شیعہ اپنی فقہ کو فقہ جعفریہ کیسے کہہ سکتے ہیں۔

جواب۔

تونسوی صاحب! نبی اور امام خود کتابیں نہیں لکھتے اور نہ ہی کسی کو پاس بٹھا کر لکھواتے ہیں بلکہ لوگ انبیاء اور آئمہ کے ارشادات سنتے ہیں اور پھر حافظہ کی مدد سے خود ہی انہیں لکھتے ہیں اور وہ فرامین حدیث کہلاتے ہیں اور ان سے جو احکام لیے جاتے ہیں وہ احکام فقہیہ کہلاتے ہیں اور آپ کی اس منطق نے تو اہلسنت کے تمام مذاہب کا جنازہ نکال دیا ہے کیونکہ آپ کی کتب احادیث یا کتب فقہ نہ تو رسول اللہ نے لکھی ہیں اور نہ لکھوائی ہیں۔ لہذا معلوم ہوا کہ اہلسنت کی تمام کتب ہی جھوٹ کا پلندہ ہیں اور اہلسنت کے کسی مذہب کو حق نہیں پہنچتا کہ وہ اپنے مذہب کو نبی کریم یا کسی صحابی کی طرف منسوب کرے۔

اگر تسلی نہیں ہوئی تو مزید سنیئے۔

آپ کے مذہب کی پہلی مایہ ناز کتاب مؤطا ہے جسے آپ کے امام مالک نے تحریر کیا ہے۔ مالک ۹۳ھ میں پیدا ہوا تھا اور ۱۷۹ھ میں مر گیا تھا پس یہ کتاب رسول کریم کے تقریباً سو سال بعد لکھی گئی ہے جس وقت تمام صحابی بھی مر گئے تھے پس یہ کتاب جھوٹ کا پلندہ ہے۔

آپ کی دوسری مایہ ناز کتاب صحیح بخاری ہے جسے محمد بن اسماعیل نے لکھا ہے اور یہ ۱۹۴ھ میں پیدا ہوا تھا اور ۲۵۶ھ میں وفات پائی ہے۔ لہذا یہ کتاب نبی کریم کے تقریباً دو سو سال بعد لکھی گئی ہے۔ پس بخاری شریف بھی جھوٹ کا پلندہ ہے کیونکہ اس کے صحیح ہونے کی نہ ہی نبی کریم نے اور نہ ہی کسی اور صحابی نے تصدیق کی ہے۔

آپ کی تیسری مایہ ناز کتاب صحیح مسلم ہے جسے مسلم بن حجاج نے تحریر کیا ہے یہ ۲۰۴ھ میں پیدا ہوئے ہیں اور ۲۶۱ھ میں وفات پائی ہے پس یہ کتاب بھی نبی کریم کے تقریباً دو سو پچیس برس بعد لکھی گئی ہے پس یہ بھی جھوٹ کا پلندہ ہے۔

آپ کی چوتھی مایہ ناز کتاب سنن ابی داؤد ہے جسے سلیمان بن اشعث نے لکھا ہے۔ یہ ۲۰۲ھ میں پیدا ہوئے ہیں اور ۲۷۵ھ میں وفات پائی ہے پس یہ کتاب بھی نبی کریم سے تقریباً دو سو پچیس برس کے بعد لکھی گئی ہے لہذا یہ کتاب بھی جھوٹ کا پلندہ ہے۔

تونسوی صاحب! ہماری طرف سے آپ کو چیلنج ہے کہ آپ ثابت کریں کہ آپ کی کوئی کتاب خواہ حدیث کی ہو خواہ فقہ کی ہو نبی کریم کے زمانے میں ۔!